روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعہ 30۔اکتوبر 2015ء 16 محرم 1437 ہجری 30۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 245

اسرار فطرت اور ذاتِ باری تعالیٰ

جان ولیم کلاٹز، ماہر حیاتیات و عضویات لکھتا ہے:

زیر بحث موضوع پر کچھ کہنے سے پہلے ایک قدیم مقدس کہاوت میرے ذہن میں آرہی ہے جو اس طرح ہے کہ:

’’زمینوں اور آسمانوں میں خدا کی عظمت کا ڈنکا بجتا ہے اور یہ چرخ نیلی فام اس کی صناعی پر شاہد ہے۔احمق ہے وہ شخص جو اس کے بعد بھی یہی رٹ لگائے کہ خدا نہیں ہے۔‘‘

یہ دنیا جس میں ہم بستے ہیں اتنی پُر پیچ اور پہلودار ہے کہ یہ بات کسی طرح عقل تسلیم نہیں کرتی کہ یہ اتفاقی حادثے کی صورت میں بھی وجود میں آسکتی ہے اس کائنات کی گونا گونی اور اس کی پیچیدگیاں کسی اتفاق کا نتیجہ نہیں بلکہ ان کی نوعیت خود پکار رہی ہے کہ یہ کسی بڑی حکیم و علیم ذات کی حکمت ہی کا کرشمہ ہوسکتی ہیں۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 168، مرتبہ جان کلوورا مونز ما۔مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’انسان کو جو حکم اللہ تعالیٰ نے شریعت کے رنگ میں دیئے ہیں جیسے اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ نماز کو قائم رکھو۔یا فرمایا وَاسۡتَعِیۡنُوۡا ......ان پر جب وہ ایک عرصہ تک قائم رہتا ہے تو یہ احکام بھی شرعی رنگ سے نکل کر کونی رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور پھر وہ ان احکام کی خلاف ورزی کر ہی نہیں سکتا۔‘‘

(تفسیر حضرت مسیح موعود۔سورۃ النور صفحہ 329)

اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو ایک اور جگہ اس طرح سے بیان فرمایا ہے:......۔ (العنکبوت آیت :46)

ترجمہ: یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔

نماز میں لذت اور سرور بھی عبودیت اور ربوبیت کے ایک تعلق سے پیدا ہوتا ہے۔جب تک اپنے آپ کو عدمِ محض یا مشابہہ بالعدم قرار دے کر جو ربوبیت کا ذاتی تقاضا ہے نہ ڈال دے اس کا فیضان اور پرتَو اس پر نہیں پڑتا اور اگر ایسا ہو تو پھر اعلیٰ درجہ کی لذت حاصل ہوتی ہے جس سے بڑھ کر کوئی حظ نہیں ہے۔اس مقام پر انسان کی رُوح جب ہمہ نیستی ہو جاتی ہے تو وہ خدا کی طرف ایک چشمہ کی طرح بہتی ہے اور ماسویٰ اللہ سے اُسے انقطاع ہو جاتا ہے اس وقت خدائے تعالیٰ کی محبت اس پر ِگرتی ہے۔اِس اتصال کے وقت ان دو جوشوں سے جو اُوپر کی طرف سے ربوبیّت کا جوش اور نیچے کی طرف سے عبودیت کا جوش ہوتا ہے ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی اس کا نام صلوٰۃ ہے جو سیّئات کو بھسم کر جاتی ہے اور اپنی جگہ ایک نور اور چمک چھوڑ دیتی ہے جو سالک کو راستہ کے خطرات اور مشکلات کے وقت ایک منور شمع کا کام دیتی ہے اور ہر قسم کے خس و خاشاک اور ٹھوکر کے پتھروں اور خار و خس سے جو اس کی راہ میں ہوتے ہیں آگاہ کر کے بچاتی ہے اور یہی وہ حالت ہے جبکہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی ......کا اطلاق اس پر ہوتا ہے کیونکہ اس کے ہاتھ میں نہیں۔نہیں اس کے شمع دانِ دل میں ایک روشن چراغ رکھا ہوا ہوتا ہے اور یہ درجہ کامل تذلل کامل نیستی اور فروتنی اور پوری اطاعت سے حاصل ہوتا ہے۔ پھر گناہ کا خیال اُسے آ کیونکر سکتا ہے اور انکار اس میں پیدا ہی نہیں ہوسکتا۔فحشاء کی طرف اس کی نظر اُٹھ ہی نہیں سکتی۔غرض اسے ایسی لذّت، ایسا سرور حاصل ہوتا ہے کہ مَیں نہیں سمجھ سکتا کہ اسے کیونکر بیان کروں‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود۔سورۃ العنکبوت صفحہ 421)

بلدیاتی انتخابات 2015ء

جماعت احمدیہ کی طرف سے لاتعلقی کا اعلان

مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ میں بلدیاتی الیکشن کے شیڈیول کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ اعلان کے مطابق انتخابات مخلوط طرز انتخاب کے مطابق ہوں گے۔ووٹ کے اندراج اور ووٹر لسٹوں کی تیاری کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ووٹ کے اندراج کے لئے الیکشن کمیشن کی جانب سے فراہم کئے گئے ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ اور حلفیہ بیان شامل کیا گیا ہے۔ اس فارم کے ذریعہ ووٹ بنانے کیلئے احمدیوں کو حضرت محمد ﷺ سے قطع تعلق کا اعلان کرنا پڑتا ہے جو کہ ایک احمدی سوچ بھی نہیں سکتا اور ایسا اعلان کسی طور پر بھی ممکن نہیں۔

مزید براں الیکشن کمیشن نے اپنے ایک نوٹیفیکیشن 17 جنوری 2007ء (No.F1(6)/2001-Cord) کے ذریعہ ہدایت جاری کی ہے کہ صرف احمدیوں کے لئے الگ ووٹر لسٹیں بنائی جائیں۔محض مذہب کی تفریق کی بنا پر امتیازی سلوک روا رکھتے ہوئے الگ فہرست کا اجراء احمدی پاکستانی شہریوں کو انتخابات سے الگ رکھنے اور لاکھوں پاکستانیوں کو ووٹ کے حق سے محروم رکھنے کی ایک ارادی کوشش ہے۔ یہ تفریق اور امتیاز بنیادی انسانی حقوق، حضرت قائد اعظم کے فرمودات اور آئین پاکستان اور مخلوط طرز انتخاب کی روح کے سراسر خلاف ہے۔

ان حالات میں ان بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینا احمدی اپنے عقیدے اور ایمان کے خلاف سمجھتے ہیں اور اگر ان انتخابات میں بطور احمدی کوئی حصہ لیتا ہے تو وہ کسی صورت میں احمدیوں کا نمائندہ نہیں کہلا سکتا اور نہ ہی احمدی اسے اپنا نمائندہ تسلیم کریں گے۔

اس صورتحال کے پیش نظر جماعت احمدیہ ان بلدیاتی انتخابات سے لاتعلقی کا اعلان کرتی ہے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم وکیل المال اول تحریک جدید

تحریک جدید کے شیریں ثمرات

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اور(وہ) کھجور (جو تیرے قریب ہوگی اس) کی ٹہنی کو پکڑ کر اپنی طرف ہلا وہ تجھ پر تازہ بتازہ پھل پھینکے گی۔ (سورۃ مریم آیت 26)

اس آیت میں کوشش کی طرف اشارہ ہے یعنی کوشش کی نتیجے میں تازہ بتازہ پھل گرتے ہیں۔دین حق کو پھیلانے کی ایک کوشش تحریک جدید کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے جیسا کہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''جو تحریک مخالفین کے حملوں کو روکنے اور دنیا میں (دین حق) کے لئے جاری کی تھی جو یقیناً اس حکیم اور عزیز خدا سے تائید یافتہ تھی اور بڑی حکمت سے پُر تھی اور نظر آرہا تھا کہ اس کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جماعت نے دنیا میں پھیلنا ہے اور غلبہ حاصل کرنا ہے، جس کے تائید یافتہ ہونے کا ثبوت آج کل ہم دیکھتے ہیں تو دنیا میں پھیلے ہوئے جو جماعت کے مشن ہیں، (بیوت) ہیں اور پھر ہر سال جو سعید روحیں جماعت میں شامل ہوتی ہیں ان کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9نومبر 2007)

(روزنامہ الفضل 27دسمبر 2007ء)

تحریک جدید کی عالمگیر برکات وثمرات کا مشاہدہ ہم جماعت احمدیہ کی ہر سال ہونے والی ترقیات سے کرتے ہیں۔اس سے ثابت ہے کہ خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے اور تحریک جدید وہ تدبیر ہے جو خدا تعالیٰ نے اشاعت دین حق کی غرض سے کی ہے۔

خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کے نتیجہ میں پچھلے ایک سال کے عرصہ میں 5لاکھ 67ہزار سعید روحوں کو زمانہ کے مسیح کی صداقت کو پہچانتے ہوئے احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی اس پیشگوئی کے مطابق جو آپ نے رسالہ الوصیت میں کی تھی فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا، ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے'' (الوصیت ص11)

اس پیشگوئی کے تحت اس ایک سال کے عرصہ میں 113 ممالک سے 391اقوام کے 5لاکھ 67ہزار زائد افراد نے حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے حق کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی سعادت حاصل کی اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل 207 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگایا جا چکا ہے۔

جماعت احمدیہ پر ہر روز ترقی کا نیا سورج طلوع ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ماہ و سال حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت خلافت کے زیر سایہ ترقی کی طرف گامزن ہے گزشتہ ایک سال میں ہی 1280 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگانے کی توفیق عطا فرمائی۔دوران سال اللہ تعالیٰ نے 156 بیوت الذکر بنانے کی توفیق دی اور اسی طرح 245 بنی بنائی بیوت حاصل ہوئی ہیں۔قرآن کریم کا مزید دو زبانوں میں ترجمہ شائع کر کے اب جماعت کل 74 زبانوں میں اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کو دنیا والوں تک پہنچانے میں مصروف ہے۔لیف لیٹس اور فلائیرز کے ذریعہ دنیا بھر میں 3 کروڑ 88 لاکھ 39 ہزار افراد تک صداقتِ دین حق کا پیغام پہنچایا گیا۔اس وقت پاکستان اور قادیان کے علاوہ 9 پرنٹنگ پریس جماعتی کُتب کی اشاعت میں مصروف و مشغول ہیں ۔ 28 زبانوں میں 140 مختلف جماعتی رسائل شائع کئے جارہے ہیں۔کتب کے ترجمہ کا کام اس کے علاوہ ہے۔جماعت احمدیہ کو دورانِ سال دنیا بھر کے مختلف اخبارات میں کوریج بھی بہت دی گئی اور کل 3 ہزار 730 اخبارات میں 6ہزار 8 مضامین ، آرٹیکلز اور خبریں وغیرہ شائع ہوئیں ۔ان اخبارات کے قارئین کی مجموعی تعداد 67 کروڑ 38 لاکھ 86 ہزار سے اوپر ہے۔نصرت جہاں سکیم کے تحت 13 ممالک میں 684 سکول اور 12 ممالک بھی 42 ہسپتال خدمتِ انسانیت کے کام میں مصروف ہیں ۔تحریک وقف نو کے تحت 34ہزار 880 لڑکے اور 21 ہزار 938 لڑکیاں خدمت کے میدان میں یا تو آچکے ہیں یا جماعتی ہدایت کے مطابق تعلیم حاصل کر رہے ہیں تا جلد اپنی خدمات کو راہِ مولیٰ کے لیے پیش کرسکیں۔

آج دنیا جس طرف بھی دیکھے اسے تحریک جدید کے ذریعہ آنحضرت ﷺ کے محبت بھرے پیغام کے جلوے جماعت احمدیہ کی مساعی کی صورت میں نظر آتے چلے جائیں گے۔اور وہ دن دور نہیں کہ اللہ تعالیٰ تحریک جدید کی ان کوششوں کے نتیجہ میں اپنے وعدہ کے مطابق خلافت احمدیہ کے زیر سایہ قرآنی تعلیم کی خوشبو سے کل عالم کو بھر دے گا۔

اب جب کہ تحریک جدید کا ایک سال اپنے اختتام کو پہنچا ہے تو ساتھ ہی نئے سال کی تیاریاں بھی شروع ہو گئی ہیں کیونکہ بے شک ہم نے قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچا ہے مگر ہمارا قدم آگے بڑھتے رہنا ہے۔یہ تا قیامت چلنے والا سلسلہ آگے بڑھتا رہنا ہے اور اس کے لیے اپنی قربانیوں کو پہلی قربانیوں سے بڑھا کر خدا کے حضور پیش کرنی ہوں گی۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''یہ بھی واضح ہو کہ اشاعت (دین) کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وسعت پیدا ہو رہی ہے اور ہوتی چلی جارہی ہے۔اس کیلئے بہر حال ہمیں مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دینی پڑے گی اور دینی چاہئے۔'' (خطبہ جمعہ 7نومبر 2014ء)

(مطبوعہ روزنامہ الفضل 30دسمبر 2014ء)

پس جس طرح تحریک جدید کے ایک سال کا اختتام ایک نئے اور بہتر سال کی خوشخبریاں اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہوتا ہے اللہ کرے کہ اسی طرح ہماری نئے سال کی مالی قربانیاں بھی گزشتہ سالوں کی قربانیوں کو پیچھے چھوڑنے والی ہوں۔

اس کا ایک زریں موقع خدا تعالیٰ ہمیں تحریک جدید کے سال کے آغاز میں ہی عطا کر دیتا ہے۔

حسب سابق امسال بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کے ساتھ ہی جو لوگ اپنے چندہ تحریک جدید کے وعدے لکھوائیں اور اپنی ادائیگیوں کا آغاز کریں گے اُن کے ناموں کی فہرست دعا کی درخواست کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ اقدس میں پیش کئے جائیں گے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس موقع سے فائدہ اُٹھانے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور تحریک جدید کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی قربانیوں کو آگے سے آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

آمین

نعمت خلافت۔سنبھال کر رکھنا

ہمیشہ نفس کو اپنے کھنگال کر رکھنا
جو آئے وسوسہ اس کو نکال کر رکھنا

جو آسمان سے اتری تھی دوسری قدرت
یہ اک عظیم ہے نعمت سنبھال کر رکھنا

یہ ایک نورِ خدا ہے اسی سے فیض لئے
تمام زیست کو تم مالامال کر رکھنا

مرے عزیزو، بزرگو اور بھائیو، بہنو!
دلوں میں جذبۂ طاعت کو پال کر رکھنا

اٹھائے سر شرِ شیطان تو یہ یاد رہے
کچلنا اور اسے پائمال کر رکھنا

بقاء اسی میں ہے مضمر ہماری نسلوں کی
وفا کے دیپ ہمیشہ اجال کر رکھنا

ہے عافیت کا فقط ایک ہی حصار ظفرؔ
ہر ایک خطرہ میں اس کو ہی ڈھال کر رکھنا

مبارک احمد ظفر

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ

پارلیمنٹ سے حضور انور کا خطاب اور سوال و جواب کا سلسلہ۔ حضور کی مقبولیت اور پیغام کی پذیرائی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

(6۔اکتوبر 2015ء)

(حصہ دوم)

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا:

حضور انور کا ممبران پارلیمنٹ سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بسم اللہ ...... کے ساتھ اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام معزز مہمانان! آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ سب سے پہلے تو میں اس موقع پر خلوص دل کے ساتھ ان لوگوں کو شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ جنہوں نے آج کی اس تقریب کو منعقد کیا اور مجھے حاضرین سے خطاب کرنے کے لئے مدعو کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کے زمانہ میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ بعض خاص قسم کے مسائل کو بڑے تسلسل سے اس دور کے اہم ترین مسائل کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر بعض لوگ گلوبل وارمنگ اور موسمی تبدیلیوں کے خطرات پر زور دے رہے ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں جو خاص قسم کے تنازعات کے بڑھ جانے اور دنیا کے نازک حالات کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ اگر ہم اس صورتحال کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ آج کے زمانہ میں دنیا کا امن اور اس کی حفاظت سب سے سنگین مسئلہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا دن بدن غیر مستحکم اور خطرناک صورتحال کا شکار ہوتی جا رہی ہے اور اس کی کئی ممکنہ وجوہات ہیں۔ مثلاً اقتصادی بحران اور عدم استحکام جس نے دنیا کے بیشتر حصوں کو متاثر کیا ہے اس کی ایک بڑی وجہ ہوسکتا ہے۔ ایک اور ممکنہ بنیادی وجہ بعض دنیاوی رہنماؤں کی طرف سے اپنے لوگوں اور دوسروں کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک ہے۔ ایک اور وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ بعض دینی رہنما اپنے ذاتی مفادات کو وسیع تر قومی مفاد پر ترجیح دے رہے ہیں اور خلوص نیت کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہے۔ پھر عالمی تعلقات کے لحاظ سے ان تنازعات کی ایک بڑی وجہ امیر اور غریب ملکوں کے درمیان پائے جانے والا فرق بھی ہوسکتا ہے۔ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بڑی طاقتیں اکثر غریب ملکوں کے قدرتی وسائل سے ان کو جائز حصہ دیئے بغیر فائدہ اٹھا رہی ہوتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس دنیا میں بدامنی کی وجوہات کی ایک لمبی فہرست بن سکتی ہے۔ جن میں سے میں نے چند ایک بیان کی ہیں۔ جو بھی وجہ ہو لیکن میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ دور کا سب سے خطرناک مسئلہ دنیا میں امن کا فقدان ہے۔ یہ سن کر آپ میں سے اکثر یہ کہیں گے کہ یہ تو مسلمان ممالک ہی ہیں۔ جہاں سب سے زیادہ عدم استحکام ہے اور امت (-) میں فساد ہی دنیا میں بدامنی کی اصل وجہ ہے۔ چونکہ میں ...... کی ایک جماعت یعنی جماعت احمدیہ عالمگیر کا سربراہ ہوں اس لئے آپ شاید خیال کرتے ہوں کہ میں بھی اس کا کچھ نہ کچھ ذمہ دار ہوں۔ آپ شاید یہ بھی یقین رکھتے ہوں کہ شدت پسند گروہوں کی پیداوار اور دہشت گردی میں اضافہ دراصل (دینی) تعلیمات سے متاثر ہونے کا نتیجہ ہے۔ تاہم (دین) کو اس نفرت اور شدت پسندی کے ساتھ جوڑنا سراسر خلاف انصاف ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت مذاہب کی تاریخ کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں لیکن اتنا کہہ دینا کافی ہوگا کہ جب ہم مذاہب کی تاریخ پر معروضی نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہر مذہب کے پیروکار وقت کے ساتھ ساتھ اصل تعلیمات سے دور ہٹ گئے جو ان کو اندرونی تقسیم اور باہمی تنازعات کی طرف لے گئی۔ لوگ قتل کئے گئے اور بڑے بڑے مظالم ڈھائے گئے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں کھلے دل سے تسلیم کرتا ہوں کہ...... بھی وقت کے ساتھ ساتھ (دین) کی اصل تعلیمات سے دور ہٹ گئے جس کی وجہ سے مایوسیت اور دشمنیاں پیدا ہوگئیں جو کہ فرقہ واریت، قتل و غارت اور عدم انصاف کا موجب بنیں۔ تاہم ایک حقیقی (مومن) کے نقطۂ نظر سے آج (دین) کی پست حالت دیکھ کر میرے ایمان میں کوئی کمی نہیں آئی کیونکہ آج سے تقریباً چودہ سو سال قبل بانئ اسلام حضرت محمد مصطفی ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آہستہ آہستہ (دین) کی تعلیمات بگڑ جائیں گی اور...... اخلاقی پستی کے دور میں داخل ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی پیشگوئی فرمائی کہ روحانی تاریکی کے اس دور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مصلح بطور مسیح موعود و مہدی معہود بھیجا جائے گا جو بنی نوع انسان کی (دین) کی اصل اور پُرامن تعلیمات کی طرف رہنمائی کرے گا۔ چنانچہ حضرت محمد ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق بانئ جماعت احمدیہ نے ہمیں (دین حق) کی حقیقی اور پُرامن تعلیمات سے روشناس کرایا۔ پس ہم احمدی (-) ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو آج کے فساد اور بدامنی میں حصہ ڈال رہے ہیں بلکہ ہم تو وہ لوگ ہیں جو دنیا میں امن چاہتے ہیں۔ ہم وہ لوگ ہیں جو دنیا کے زخموں کو مندمل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم وہ لوگ ہیں جو بنی نوع انسان کو متحد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم وہ لوگ ہیں جو ہر قسم کی نفرت اور بغض و عناد کو پیار اور محبت میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں اور سب سے بڑھ کر ہم وہ لوگ ہیں جو دنیا میں امن کے قیام کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بطور ایک مذہبی رہنما میں کہنا چاہتا ہوں کہ ایک دوسرے پر الزامات لگانے اور لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانے کے بجائے ہمیں اپنی توجہ دنیا کے حقیقی اور دیرپا امن کے قیام کی طرف مرکوز کرنی چاہئے۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ (-) کے بانی نے ہمیں ایک اہم اصول بتایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ بنی نوع انسان اپنی بہترین صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے خدا تعالیٰ کی صفات کو اپنائے۔ آپ نے فرمایا کہ انسانیت کی دائمی فلاح کا یہی ایک طریق ہے۔ آپ مزید فرماتے ہیں کہ بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود ہر دو لحاظ سے یعنی روحانی اور جسمانی اعتبار سے خدا تعالیٰ کی صفات کو اپنانے سے وابستہ ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی صفات سے ہی حقیقی امن پھوٹتا ہے اور یہ چیز قرآن کریم کی پہلی سورۃ میں بیان ہوئی ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ یعنی وہ ہر ایک شخص اور ہر قسم کی مخلوق کا آقا اور کفیل اور اس کو پالنے والا ہے۔ وہ صرف مسلمانوں کا خدا نہیں ہے۔ بلکہ وہ عیسائیوں کا، یہودیوں کا، ہندوؤں کا، بلکہ تمام لوگوں کا خدا ہے۔ قطعہ نظر اس کے کہ ان کا تعلق کس مذہب سے ہے۔ خدا تعالیٰ کا اپنی مخلوق کے ساتھ پیار اور شفقت عدیم المثال اور نرالی ہے۔ وہ رحمان اور رحیم ہے۔ وہ امن کا منبع ہے۔ پس جب اسلام کہتا ہے کہ ایک مسلمان کو خدا تعالیٰ کی صفات اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے تو ایک سچے مسلمان کے لئے کسی دوسرے کو نقصان پہنچانا ناممکن ہو جاتا ہے بلکہ ایک سچے مسلمان کا ایمان اس کو انسانیت سے پیار کرنے اور بنی نوع انسان کے ساتھ عزت، تکریم اور ہمدردی سے پیش آنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اکثر یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ اگر اسلام امن کا مذہب ہے تو قرآن کریم نے جنگ کرنے کی اجازت کیوں دی؟ لیکن جو میں نے ابھی بیان کیا ہے اس کی روشنی میں اس اجازت کے اصل سیاق و سباق کو سمجھنا ضروری ہے۔ دیرپا امن کے قیام کی قدر و منزلت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے بعض مواقع پر دیرپا امن کا قیام یقینی بنانے کی خاطر سزاؤں کی اور انذار کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کی اجازت دی گئی تو یہ صرف اور صرف امن کے قیام کے لئے اور دفاع کے لئے دی گئی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

چنانچہ یہ بہت بڑی ناانصافی ہے کہ بعض لوگ یا گروہ قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے نام کو فساد اور ظلم سے جوڑتے ہیں۔ اگر ہم قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی سیرت کا غیر جانبدارانہ مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ (دین) ہر قسم کی انتہاپسندی اور خونریزی کا مخالف ہے۔ وقت کی کمی کے باعث یہ تو ممکن نہیں کہ میں تفصیل سے اس پر اظہار خیال کروں لیکن پھر بھی بعض اہم (دینی) تعلیمات بیان کروں گا جو بڑے واضح انداز میں ثابت کرتی ہیں کہ (دین) امن کا مذہب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے ابھی کہا کہ ایک بنیادی اعتراض جو (دین) کی تعلیمات پر کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ (دین) انتہاپسندی اور جنگ و جدل کی ترغیب دیتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس میں کچھ بھی صداقت نہیں۔ چنانچہ قرآن کریم کی سورۃ بقرہ آیت نمبر 191 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنگ صرف اس صورت میں جائز ہوگی کہ جب دفاع میں کی جائے۔ اسی نکتہ کا قرآن کریم کی سورۃ حج آیت 40 میں اعادہ فرمایا گیا ہے جہاں بڑے واضح الفاظ میں بیان ہے کہ جنگ کی اجازت صرف ان لوگوں کو دی گئی، جن پر حملہ کیا گیا اور جن پر جنگ مسلط کی گئی۔ مزید یہ کہ

خدا تعالیٰ نے مسلمان حکومتوں کو جنگ کی اجازت صرف مذہب اور عقیدے کی آزادی کے لئے دی ہے۔ چنانچہ سورۃ بقرہ کی آیت 194 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جہاں پہلے ہی مذہبی آزادی قائم ہو وہاں جنگ کی اجازت نہیں ہے۔ چنانچہ کسی مسلمان گروپ، ملک اور فرد کو یہ اجازت نہیں ہے کہ کسی ریاست یا اس کے افراد کے خلاف کسی بھی قسم کی جنگ، فساد اور بدامنی میں ملوث ہوں۔ پس سادہ سی بات ہے کہ یورپ اور مغرب میں حکومتیں سیکولر ہیں اور کسی مسلمان کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ ملکی قوانین کی خلاف ورزی کرے یا حکومت کے خلاف فساد کی راہ اختیار کرے یا حکومت کے خلاف

بغاوت کرے یا ہتھیار اٹھائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

درحقیقت قرآن کریم کی اصل تعلیمات تو یہ ہیں کہ اگر کوئی شخص سمجھتا ہے کہ اسے کسی غیر مسلم ملک میں رہتے ہوئے مذہبی آزادی نہیں ہے تو پھر بھی اسے کسی صورت لاقانونیت کی راہ اختیار نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اس ملک سے نقل مکانی کر کے کسی ایسے ملک میں چلے جائیں جہاں حالات نسبتاً سازگار ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم میں سورۃ نحل کی آیت 126 میں مسلمان حکومتوں کو تاکید کی گئی ہے کہ اگر کبھی ان پر حملہ کیا جائے تو وہ صرف دفاع کریں اور یہ دفاع اصل حملہ سے مناسبت رکھتا ہو۔ چنانچہ قرآن کریم اس معاملہ میں بہت واضح تعلیم دیتا ہے کہ سزا جرم کی نوعیت سے مناسبت رکھتی ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سورۃ انفال کی آیت 62 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہارے مخالفین غلط نیت رکھتے ہوں اور تمہیں نقصان پہنچانے کے درپے ہوں اور پھر اپنا ارادہ تبدیل کر کے تمہیں نقصان پہنچانے سے باز آجائیں اور مفاہمت کی راہ اختیار کریں تو قطع نظر کہ ان کا ارادہ کیا ہے تمہیں فوری طور پر ان کی بات مان لینی چاہئے اور امن پسند تصفیہ کی طرف بڑھنا چاہئے۔ قرآن کریم کا یہ اصول بین الاقوامی سطح پر امن و تحفظ کا ضامن ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کل ایسی بہت سی مثالیں ہیں کہ جہاں ممالک دوسروں کی طرف سے صرف دشمنی کے اندیشہ کی وجہ سے بہت جارحانہ پالیسیاں اپنا لیتے ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسی پالیسی پر عمل پیرا ہیں کہ ''بہتر ہے کہ انہیں تباہ کر دیا جائے قبل اس کے کہ وہ ہمیں تباہ کریں۔'' تاہم اسلام حکم دیتا ہے کہ امن کی کسی بھی کوشش کو رائیگاں نہ جانے دیا جائے۔ چاہے صرف امید کی ہلکی سی کرن ہو تب بھی اسے ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سورۃ مائدہ کی آیت 9 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر مجبور نہ کرے کہ تم عدل و انصاف نہ کرو۔ اسلام تعلیم دیتا ہے کہ خواہ کیسے ہی نامساعد حالات ہوں، ہر حال میں انصاف کے اصولوں پر عمل پیرا رہو۔ چنانچہ جنگی حالات میں بھی عدل و انصاف انتہائی اہمیت رکھتا ہے اور جب جنگ ختم ہو تو ضروری ہے کہ فتح حاصل کرنے والا فریق انصاف پر قائم رہے۔

تاہم آج کل ہم ایسے اعلیٰ اخلاق اور اقدار نہیں دیکھتے۔ بلکہ جب جنگ ختم ہوتی ہے تو ممالک مزید پابندیاں اور قیود لگا کر ان شکست خوردہ قوموں کی ترقی کی راہیں محدود کر دیتے ہیں اور ان کو حقیقی آزادی حاصل کرنے سے محروم رکھتے ہیں۔ ایسی پالیسیاں عالمی تعلقات کو نقصان پہنچا رہی ہیں اور ان کا منفی اثر پڑ رہا ہے اور یہ صرف بے چینی ہی بڑھا سکتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سچ تو یہ ہے کہ جب تک معاشرے کی ہر سطح پر انصاف قائم نہیں ہو جاتا دیرپا امن ہرگز حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اسلام کی ایک اور اہم تعلیم جو کہ قرآن کریم میں سورۃ انفال کی آیت 68 میں بیان ہے کہ مسلمانوں کو جنگ کی حالت کے علاوہ قیدی بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ چنانچہ جو انتہا پسند اور دہشت گرد گروہ بلاوجہ قیدی بنا رہے ہیں وہ اسلامی تعلیم کے سراسر مخالف عمل کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ نہ صرف قیدی بنا رہے ہیں بلکہ ان پر انتہائی سفاکانہ ظلم بھی کر رہے ہیں۔ جو یہ دہشت گرد گروپ کرتے پھر رہے ہیں ان کی صرف شدید ترین الفاظ میں مذمت ہی کی جا سکتی ہے۔

دوسری طرف قرآن کریم نصیحت کرتا ہے کہ ایسی صورت میں جب جائز طور پر قیدیوں کو رکھا گیا ہو تو بہتر ہے کہ جہاں ممکن ہو ان پر احسان کرتے ہوئے انہیں رہا کر دیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

امن کے قیام کے لئے ایک سنہرا اصول قرآن کریم کی سورۃ حجرات کی آیت 10 میں بیان فرمایا گیا ہے کہ جب قوموں یا گروہوں میں تنازعہ کھڑا ہو جائے تو ثالثی کے لئے کسی کو درمیان میں آنے کی کوشش کرنی چاہئے اور معاملہ کا پرامن تصفیہ کرانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ معاہدہ طے پا جانے کی صورت میں اگر ایک فریق ناانصافی سے دوسرے فریق کو دبانے کی کوشش کرے اور طے شدہ معاہدہ کی خلاف ورزی کرے تو ایسی صورت میں دیگر قوموں کو متحد ہو کر ظالم کا ہاتھ روکنا چاہئے اور ضرورت ہو تو اس کے لئے طاقت کا استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرنا چاہئے۔ تاہم جب ظالم ملک اپنا ارادہ ترک کر دے تو پھر اسے رسوا نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی اس پر ناجائز پابندیاں لگانی چاہئیں۔ بلکہ اسے آزاد قوم اور آزاد معاشرے کے طور پر آگے بڑھنے کا موقع دینا چاہئے۔ آج کی دنیا میں یہ اصول بڑی اہمیت رکھتا ہے اور خاص طور پر بڑی طاقتوں اور اقوام متحدہ جیسے بین الاقوامی اداروں کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ وہ اس پر عمل کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا میں امن کے قیام کے حوالہ سے ایک بہت ہی اہم اصول قرآن کریم کی سورۃ حج آیت 41 میں بیان ہے جو عالمی سطح پر مذہبی آزادی کی یقین دہانی کراتا ہے۔ فرماتا ہے کہ اگر جنگ کی اجازت نہ دی جاتی تو مساجد کے علاوہ گرجے، کلیسا، مندر اور تمام مذاہب کی عبادت گاہیں بھی انتہائی خطرے میں ہوتیں۔ چنانچہ جہاں اللہ تعالیٰ نے طاقت کے استعمال کی اجازت دی وہ صرف اسلام کی حفاظت کی خاطر نہیں دی بلکہ ہر مذہب کی حفاظت کے لئے عطا فرمائی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سچ تو یہ ہے کہ اسلام تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کی آزادی اور حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔ اسلام ہر فرد کے اس حق کی پاسداری کرتا ہے کہ وہ جو چاہے مسلک یا مذہب اختیار کرے۔ میں نے آپ کے سامنے قرآن کریم کے صرف چند نکات بیان کئے ہیں، جو معاشرے کی ہر سطح اور دنیا کے ہر حصہ میں اتحاد کو فروغ دینے کا ذریعہ ہیں۔ یہ امن کی وہ سنہری کلیدیں ہیں جو قرآن کریم نے دنیا کے افراد کو سونپی ہیں۔ یہ وہ تعلیمات ہیں جن پر آنحضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم نے حقیقی طور پر عمل کر کے دکھایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آخر پر میں ایک مرتبہ پھر اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ دنیا کو امن و تحفظ کی اشد ضرورت ہے۔ یہ ہمارے وقت کا اہم ترین مسئلہ ہے اور فوری توجہ چاہتا ہے۔ تمام قومیں اور تمام ممالک کو وسیع تر مفاد کی خاطر لازماً متحد ہونا ہوگا اور ہر قسم کے ظلم، جبر اور ناانصافی کے خلاف اپنی کوششوں میں یکجا ہونا ہوگا۔ چاہے یہ ظلم مذہب کے نام پر ہوں یا کسی اور بنیاد پر ڈھائے جا رہے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مزید یہ کہ ہمیں تمام قوموں سے مخلص ہونا ہوگا اور ان کی مدد کرنے کی کوشش کرنا ہوگی تا کہ ہر ایک ملک ترقی کر سکے اور اپنی صلاحیت جان سکے۔ جو دشمنیاں اور عناد ہم دیکھ رہے ہیں یہ دولت کی اندھی ہوس کے باعث ہے۔ اس بارے میں قرآن کریم ایک سنہرا اصول پیش فرماتا ہے کہ دوسرے کی دولت پر لالچی نظر نہیں رکھنی چاہئے۔ اس تعلیم پر عمل کر کے ہم دنیا میں امن کو فروغ دے سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

معاشرے کی ہر سطح پر انصاف کے تقاضے پورے ہونے چاہئیں۔ تا کہ ہر فرد بلاتفریق مذہب اور رنگ و نسل کے اپنے پاؤں پر عزت نفس اور وقار کے ساتھ کھڑا ہو سکے۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے ترقی یافتہ ممالک غریب اور ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ داری کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ بات انتہائی توجہ طلب ہے کہ یہ ممالک انصاف پر قائم رہیں اور ان قوموں کی مدد کریں نہ کہ اپنے ملکی مفادات اور منافع حاصل کرنے کے لئے ان غریب اور ترقی پذیر ممالک کے قدرتی وسائل اور سستی مزدوری کا فائدہ اٹھائیں۔ وہ منافع جو وہ ان ممالک سے حاصل کر رہے ہیں اس کا اکثر حصہ انہی ممالک میں لگانا چاہئے اور اس دولت کو مقامی افراد کی بہبود اور ترقی کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔ اگر ترقی یافتہ ممالک اس جہت پر کام کریں گے تو اس کا نہ صرف غریب ممالک کو فائدہ ہوگا بلکہ اشتراکی طور پر بھی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اس سے یقین اور خود اعتمادی بڑھے گی اور جو بے چینیاں پیدا ہو رہی ہیں وہ زائل ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس سے یہ تاثر بھی زائل ہوگا کہ دولت مند قومیں صرف اپنا فائدہ دیکھتی ہیں اور ناجائز طور پر غریب اور کمزور ممالک کے وسائل استعمال کرنے کے درپے ہیں۔ مزید یہ کہ اس سے مقامی معیشت بہتر ہوگی جو کہ دنیا کی معیشت اور مالی حالت کی بہتری پر منتج ہوگی۔ خاص طور پر اس سے ایک عالمی برادری، محبت اور انسانیت کا تصور قائم ہوگا اور ان سب فوائد سے بڑھ کر یہ دنیا میں سچے امن کی بنیادیں استوار کرے گی۔ اگر ہم نے اس طرف توجہ نہ دی تو دنیاوی امن کی موجودہ حالت تباہ کن عالمی جنگ کا باعث بنے گی جس کے اثرات آنے والی نسلوں تک جائیں گے اور اس کے لئے ہماری نسلیں ہمیں کبھی معاف نہ کریں گی۔

ان الفاظ کے ساتھ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ اللہ کرے کہ دنیا میں حقیقی امن قائم ہو۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پانچ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس خطاب کو تمام ممبران نے اور دوسرے ممالک سے آنے والے مہمانوں نے بہت توجہ سے سنا اور کوئی بھی اپنی سیٹ چھوڑ کر گیا۔

پروگرام کے مطابق حضور انور کے خطاب کے بعد فارن افیئرز کمیٹی کے ممبران پارلیمنٹ کو سوالات کا موقع دیا گیا۔

سوالات بعد از خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد وہاں پر موجود ممبران پارلیمنٹ میں سے بعض نے سوالات بھی پوچھے۔

سب سے پہلے لبرل پارٹی کے ممبر آف پارلیمنٹ Mr Han Ten Broeke صاحب نے کہا۔

سب سے پہلے حضور انور کی یہاں تشریف آوری پر میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد موصوف نے سوال کیا کہ آپ نے اپنے ایڈریس میں قرآن کریم کے حوالہ جات پیش کئے ہیں۔ آپ دین اور قیام امن کے حامی ہیں۔ دوسری طرف ہمیں اسلامی دنیا میں ظلم، دہشت گردی، فساد اور بدامنی نظر آتی ہے۔ اس ضمن میں میں آپ کے سامنے دو سوالات رکھنا چاہتا ہوں۔ پہلا سوال یہ ہے کہ اس وقت اسلام اور اسلام کے نبی محمد ﷺ پر تنقید کی جا رہی ہے۔ **کیا اس قسم کی تنقید کا ردعمل قرآن کریم کی آیات کے مطابق دکھانا چاہئے یا پھر ملکی قانون کے مطابق اس کا جائزہ لینا چاہئے؟**

اس کا جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے اپنی تقریر میں کہا کہ لوگ

(دین) کی حقیقی تعلیمات کو بھول چکے ہیں اور جن باتوں پر وہ عمل کر رہے ہیں وہ (دینی) تعلیمات نہیں ہیں۔ میرا خیال ہے میری تقریر میں یہ بات واضح تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ کا دوسرا سوال تھا کہ اسلام اور آنحضرت ﷺ پر ہونے والی تنقید کا ردعمل کس طرح ہونا چاہئے؟ اس حوالہ سے حال ہی میں آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخانہ باتیں کہی گئیں اور آپ کے مقام کو ٹھیس پہنچائی گئی اور اس پر امت مسلمہ کی طرف سے شدید ردعمل ظاہر ہوا...... ہم نے ہرگز اس طرح کا ردعمل نہیں ظاہر کیا بلکہ ہمارا ردعمل یہ تھا کہ میں نے اپنے خطبات جو ایم ٹی اے پر نشر ہوتے ہیں اور پوری دنیا سنتی ہے ان خطبات میں واضح طور پر کہا تھا کہ اس قسم کا ردعمل بالکل غلط ہے۔ اصل ردعمل یہ ہونا چاہئے کہ ہم (دین) کی پُرامن تعلیمات کو اپنائیں اور ہر احمدی (-) کو چاہئے کہ وہ اپنے اعمال کے ذریعہ (دینی) تعلیمات کا اظہار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے جو خدا تعالیٰ کے بندوں کی شان میں گستاخی کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام مذہبی شخصیات کا احترام کرنا چاہئے قطع نظر اس کے کہ وہ اسلام کے بانی حضرت محمد ﷺ ہیں یا عیسیٰ علیہ السلام ہیں یا پھر اور کوئی بھی ہیں اور دوسرے نبی ہیں۔ اگر آپ کسی نبی یا کسی بھی مذہبی لیڈر کو مذاق کا نشانہ بنا رہے ہیں تو پھر قدرتی طور پر بعض لوگوں کی طرف سے ردعمل کا اظہار ہوگا اور وہ بدلہ لینے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ بسا اوقات ایسے لوگوں کے لئے جذبات پر قابو رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ تو یہ دوطرفہ بہاؤ ہے۔ کچھ دو اور کچھ لو والی بات ہے۔ پس ہر ایک کو دوسرے کی عزت کرنی چاہئے اور یہ بنیادی انسانی اقدار ہیں۔ پس ہمیں انسانی اقدار کو بھی ملحوظ رکھنا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک ملکی قانون کا تعلق ہے کہ آپ کو قانون اجازت دیتا ہے کہ آپ جو چاہیں بولیں تو اس کا حوالہ سے میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں کہ یہ قوانین تو انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں اور اسی لئے وقتاً فوقتاً ان قوانین میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ دنیا کے ہر خطہ میں جہاں بھی قوانین بنتے ہیں وہاں کچھ عرصہ کے بعد ترامیم کر دیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ خود ہی اس قانون سے مطمئن نہیں ہوتے جو آپ نے نافذ کیا ہوتا ہے۔ جب حالات بدلتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ ہمیں قانون بھی تبدیل کر دینا چاہئے کیونکہ یہ قانون اپنے اندر آج کل کے مسائل کا حل نہیں رکھتا۔ اس لئے آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ملکی قانون مکمل ہے۔ اگر کسی ملک کا قانون کسی رہنما یا کسی بھی شخص کے ساتھ جسے آپ پیار کرتے ہوں اس کے ساتھ توہین آمیز سلوک کرنے کی اجازت دیتا ہے تو کیا یہ قانون درست ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ٹھیک ہے آپ کے پاس حق ہے کہ آپ جو چاہیں کہہ سکتے ہیں لیکن میرے خیال میں آپ کے پاس یہ حق نہیں ہونا چاہئے کہ آپ میرے سامنے ایسے شخص کے خلاف گند اچھالیں جسے میں پیار کرتا ہوں۔ اگر یہاں مغربی ممالک میں آپ کے پاس ہر شخص کے خلاف چاہے وہ نبی ہو یا کوئی رہنما ہو یا کوئی اور ہو کھل کر بولنے کا حق ہے تو میرا خیال ہے کہ بنیادی انسانی اقدار آپ کو ایسا کرنے سے منع کرتی ہیں۔ اس لئے آپ کو اس آزادی پر کچھ نہ کچھ پابندی لگانی ہوگی ورنہ دنیا میں بے چینی اور بدامنی پیدا ہوگی اور یہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ کو اس قسم کے ردعمل کے نتیجہ میں اچھا تجربہ ہوا ہے تو پھر ٹھیک ہے میں تسلیم کرتا ہوں کہ اس کو جاری رہنا چاہئے۔ لیکن اگر آپ دیکھ رہے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے کے نتیجہ میں مسلمان دنیا کی طرف سے شدید ردعمل کا اظہار ہو رہا ہے تو پھر آپ کو سوچنا چاہئے کہ ہم ان باتوں پر زور کیوں دے رہے ہیں جن سے دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچ رہی ہے۔ پس میرے نزدیک انسانی اقدار کی سب سے زیادہ اہمیت ہے۔

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ Mr Michiel Servaes جن کا تعلق لیبر پارٹی سے ہے نے سوال کیا۔ سب سے پہلے انہوں نے حضور انور کی پارلیمنٹ میں تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا اور پھر کہا کہ میں اسی سوال کو آگے لے کر چلنا چاہتا ہوں۔ مجھے آپ سے اتفاق ہے کہ بعض اوقات دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے اور میں خود بھی دوسروں کا احترام کرتے ہوئے لوگوں سے کہوں گا کہ وہ دوسرے مذاہب کا احترام کریں اور بلکہ جو کسی مذہب پر نہیں ہیں ان کا بھی احترام کریں۔ دوسری طرف میں اس اصول پر بھی یقین رکھتا ہوں جسے ایک فرنچ فلاسفر نے بیان کیا کہ ''ضروری نہیں کہ میں تم سے متفق ہوں لیکن میں تمہاری آزادی اظہار کے حق کے دفاع کی خاطر مرتے دم تک لڑوں گا۔'' اس لئے میرا خیال ہے کہ ہر ایک کے پاس یہ حق ہے کہ وہ کچھ بھی کہہ سکتا ہے۔ اسی وجہ سے آپ نے Gilder کی طرف سے دیئے گئے ریمارکس اور اخبارات میں چھپنے والے گستاخانہ خاکوں کے بارہ تنقید کا اظہار کیا تھا۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ **کیا آپ سمجھتے ہیں کہ خاکہ بنانے والوں یا اسی طرح دوسرے اسلام کے خلاف ریمارکس دینے والوں نے جو بھی کیا وہ ان کا حق تھا یا نہیں؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک آزادیٔ اظہار رائے کا تعلق ہے تو یہ حق آپ کے ملک کے قانون میں موجود ہے اور تقریباً ہر جمہوری ملک میں اس کی اجازت ہے کہ آپ جو کہنا چاہیں کہہ سکتے ہیں۔ لیکن میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ باوجودیکہ آپ کو اظہاری رائے کا حق حاصل ہے، اس آزادی پر کچھ نہ کچھ حد مقرر ہونے چاہئے۔ جب آپ دیکھیں کہ اس کے نتیجہ میں بدامنی پیدا ہوگی اور کسی کو تکلیف پہنچے گی تو وہاں آپ کو کچھ نہ کچھ حد مقرر کرنی پڑے گی۔ لیکن ہم تو اس کے باوجود دوسروں کی طرح ردعمل کا اظہار نہیں کرتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میرے نزدیک دنیا میں امن کے قیام کی خاطر آپ کو انسانی اقدار کی تکریم کرنی ہوگی اور انسانی اقدار یہی ہیں کہ دوسروں کے جذبات کا خیال رکھیں۔ صرف یہ نہ ہو کہ جو آپ کہنا چاہتے ہیں یا جو آپ کے ذہن میں آئے آپ آزادی سے اس کا اظہار کر دیں۔ ویسے بھی آپ دوسروں کے جذبات کا خیال رکھیں تو آپ کوئی بھی اس قسم کی بات کہنے سے پہلے دو مرتبہ سوچیں گے کہ اس کے نتیجہ میں مسائل پیدا ہو سکتے ہیں اور معاشرے کا امن خراب ہو سکتا ہے۔

اس پر موصوف نے دوبارہ سوال کیا کہ **جب آپ فریڈم آف سپیچ پر حد لگائیں گے تو کیا اس حد کو سیاسی رہنما غلط طور پر استعمال نہیں کریں گے؟** اس سے ملک میں بحث و مباحثہ ختم ہو جائے گا۔ اگر آپ فریڈم آف سپیچ پر ایک بھی حد مقرر کر دیں تو کہاں کریں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ قانونی طور پر Freedom of Speech پر پابندی لگا دیں بلکہ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ہمیں امن کی اہمیت اور دوسروں کے جذبات کی اہمیت کا احساس ہونا چاہئے۔ اگر ہم یہ احساس پیدا کر لیں تو پھر ہر عاقل شخص کسی دوسرے کے متعلق غلط بات کہنے سے پہلے دو مرتبہ سوچے گا۔ اگر آپ کے نزدیک معاشرہ کا امن سب سے مقدم ہے تو پھر باوجودیکہ آپ کو اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے آپ اس قسم کی بات نہیں کریں گے۔ کم از کم جہاں تک میرا تعلق ہے میں تو کسی کے بارہ میں بھی غلط نہیں کہوں گا۔ یہاں تک کہ روزمرہ کے معاملات میں، اپنے گھر میں اگر آپ اپنی بیوی کے جذبات کو تکلیف پہنچائیں گے یا اپنے بھائی کے یا کسی اور کے تو اس کے نتیجہ میں گھر میں بدامنی پیدا ہو جائے گی اور آپ کہیں گے کہ کاش میں نے اس طرح نہ کیا ہوتا تو حالات بہتر ہوتے۔ تو یہ سب آپ کی سوچ پر منحصر ہے۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ چونکہ آپ آزاد ہیں اس لئے کچھ بھی کہہ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر semitism کے خلاف کچھ نہیں کہہ سکتے۔ آپ یہود کے خلاف نہیں بول سکتے۔ دوسری جنگ عظیم میں کیا ہوا تھا؟ ہر شخص کا حق ہے وہ کچھ بھی کہے لیکن اس کے باوجود بالعموم ان کے خلاف بات کرنا ناپسند کیا جاتا ہے۔ بلکہ بعض ایسے ممالک ہیں جہاں آپ یہود کے خلاف بولیں یا جو ہوا تھا اس کے بارہ میں بات کریں تو قانون آپ کی پکڑ کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کچھ نہ کچھ حدیں تو قانون نے پہلی ہی مقرر کی ہوئی ہیں۔

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ Mr Pieter Omtzigt جن کا تعلق کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی سے ہے انہوں نے کہا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور امن کے فروغ کے بارہ میں آپ کے خطاب پر بھی آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ موصوف نے پوچھا کہ اس وقت مڈل ایسٹ میں سیریا اور عراق میں مذہب کے نام پر ظلم کئے جا رہے ہیں اور اس طرح پاکستان میں مذہب کے نام پر احمدیوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ **اس قتل و غارت اور ان مظالم کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور ان مظالم کو کیسے روکا جاسکتا ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جواب دیتے ہوئے فرمایا:

اس وقت جو سیریا اور عراق میں ہو رہا ہے تو ان کی لڑائی حکومت اور باغیوں کے درمیان ہے۔ انہیں باغی بھی کہا جاتا ہے اور بعض لوگ انہیں حریت پسند بھی کہتے ہیں اور یہ لوگ وہاں کی موجودہ قیادت اور حکومتوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن فریقین کو اسلحہ اور سامان حرب فراہم کیا جا رہا ہے اور ان کی مالی طور پر بھی امداد کی جا رہی ہے۔ ان ممالک میں ہتھیاروں کی کوئی فیکٹریاں تو نہیں ہیں۔ گو کہ ان کے پاس تیل موجود ہے لیکن اس جنگ کو جاری رکھنے کے لئے کافی فنڈنگ نہیں ہے۔ اگر آپ ان لوگوں پر پابندیاں عائد کر دیں تو ان کے تیل کے ذخائر عالمی مارکیٹ میں فروخت نہیں ہو سکیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے کچھ عرصہ پہلے واضح طور پر بتایا تھا کہ اگر آپ باغیوں پر اور حکومت دونوں پر پابندیاں لگا دیں اور جب تک یہ دونوں فریق ایک پُرامن حل کی طرف نہیں آجاتے اس وقت تک بڑی طاقتیں ان کی مدد نہ کریں۔ اگر آپ روس پر پابندیاں لگا سکتے ہیں اور ان کی اقتصادیات کو تباہ کر سکتے ہیں یا کسی حد تک ان کی اقتصادی حالت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں تو پھر داعش کی حکومت کو کیوں نہیں روکا جا سکتا؟ وہ لوگ کہاں سے فنڈنگ حاصل کر رہے ہیں؟ اور اپنا اسلحہ کہاں سے لے رہے ہیں؟ تو یہ آپ سیاستدانوں کا کام ہے کہ اس کو کیسے روکا جائے۔

موصوف نے اسی حوالہ سے کہا کہ ہم کیسے کر سکتے ہیں آپ کے خیال میں یہ ایک سیاسی مسئلہ ہے جو باغی مغربی ممالک سے مدد حاصل کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے ان کے سیاسی مقاصد ہوں گے لیکن وہ لوگ پھر بھی اسلام کے نام پر ہی جنگ کر رہے ہیں اور اسلام کے نام پر ہی خلافت قائم کی ہے۔ اور لوگوں پر طرح طرح کے ظلم ڈھا رہے ہیں۔ ان کے سر قلم کر رہے ہیں اور اقلیتوں کو کہا جا رہا ہے کہ وہ زائد ٹیکس ادا کریں اور انہیں مساوی حقوق نہیں دیئے جا رہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک ان کے اعمال کا تعلق ہے جیسے آپ نے کہا کہ وہ لوگوں کے سر قلم کر رہے ہیں تو یہ اسلام کی جنگ نہیں ہے کیونکہ وہ صرف لوگوں کے سر نہیں قلم رہے جن کا تعلق دیگر مذاہب سے ہے یا پرانے قبائل سے ہے بلکہ وہ تو ان مسلمانوں کے بھی سر قلم کر رہے ہیں جن کا تعلق ان کے فرقہ سے نہیں ہے۔ تو یہ سب غیر اسلامی ہے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ اگر ان کی فنڈنگ روک دی جائے اور ان کے خلاف مضبوط پُرعزم کارروائی کی جائے تو وہ اس طرح لوگوں کے سر قلم نہ کر پائیں۔ اب یہ مسئلہ صرف سر قلم کرنے تک نہیں رہا بلکہ مزید بڑھ رہا ہے اور اس سے آگے چلا گیا ہے۔ اب روس بھی شام میں داخل ہوگیا ہے۔ اور انہوں نے وہاں اپنا ہوائی اڈہ قائم کرلیا ہے اور فضائی حملے کر رہے ہیں اور یہ بھی امکان ہے کہ وہ زمینی طور پر فوجوں کو بھیجیں۔ ابھی آج یا کل ہی ترکی کے بارڈر کے پاس انہوں نے ہوائی حملہ کیا ہے اور NATO نے بھی سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تو اس کا مطلب ہے کہ اب یہ جنگ ان ممالک کی سرحدوں سے باہر نکل رہی ہے اور مختلف بلاکس بن رہے ہیں۔ اگر روس اور امریکہ کے بیچ براہ راست حملہ ہوتا ہے یا NATO کا کوئی اور ملک اس میں شامل ہوتا ہے تو دنیا عظیم تباہی کی طرف چلی جائے گی اور یہی چیز میرے لئے سب سے زیادہ تشویش کا باعث ہے۔ تو جہاں تک سر قلم کرنے کا تعلق ہے تو یہ غیر اسلامی فعل ہے۔ اس کا ثبوت نہ تو قرآن سے ملتا ہے اور نہ ہی رسول کریم ﷺ کی احادیث سے۔ لیکن اس کے باوجود میں کہتا ہوں کہ اگر ان کے خلاف سنجیدگی کے ساتھ کارروائی کی جائے تو آپ اس صورتحال کو روک سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک بار پھر میں کہوں گا کہ یہ بڑی طاقتوں کا فرض ہے یا تو ان کے ہمسایہ مسلمان ممالک کو مدد فراہم کریں کہ وہ داعش کے خلاف کارروائی کریں یا پھر کم از کم ان کی فنڈنگ کو روک دیں۔ آپ کو پتہ ہے کہ فنڈز کے بغیر اور اسلحہ اور سامان حرب کے بغیر کچھ نہیں کیا جاسکتا اور وہ یہ سب کچھ خود نہیں بنا رہے۔ وہ لوگ خفیہ طور پر مغربی ممالک سے ہتھیار خرید رہے ہیں۔ مجھے نہیں پتہ کہ وہ یہ کس طرح کر رہے ہیں لیکن لگتا یہی ہے کہ وہ خفیہ طور پر کرتے ہیں اور بعض لوگ یہ بھی کہہ رہے ہیں اس قسم کی خرید کے لئے معاہدات offshore ہوتے ہیں۔ پس اگر آپ ان لوگوں پر حقیقی پابندیاں لگائیں تو آپ ان لوگوں کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ لوگوں کے سر قلم کرنا اور اس طرح کی دوسری باتیں اب تو معمول بن کر رہ گئی ہیں اور بڑی مصیبت جو سامنے نظر آرہی ہے وہ مختلف blocks کا بننا ہے۔ آپ کو اس پر غور کرنا چاہئے۔

اس کے بعد ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Sjoerd Sjoerdsma جو کہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ممبر ہیں نے کہا کہ ہمیں (دینی) تعلیمات کے حوالہ سے تفصیل سے آگاہ کرنے کا بہت شکریہ۔ میں آپ کی امن اور انسانی حقوق کے لئے کوششوں کی قدر کرتا ہوں۔ سوال یہ کرنا چاہتا ہوں کہ **ہمارے ممالک میں جو نوجوان متاثر ہو کر دیگر ممالک میں جارہے ہیں اور انتہا پسندوں کے ساتھ مل رہے ہیں۔ ان نوجوان مرد و خواتین کو آپ کیا کہنا چاہیں گے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ جانتے ہیں کہ مغرب میں نوجوان افراد جو انتہا پسند بنتے جارہے ہیں اور سیریا اور عراق جارہے ہیں اور IS حکومت یا جو بھی اسے کہتے ہیں، اس حکومت کے لئے لڑ رہے ہیں۔ یہ تمام مایوس اور بے چین افراد ہیں۔ 2008ء میں جو معاشی بحران آیا تھا تو اس میں بہت سے نوجوان مایوسیت کا شکار ہوگئے تھے۔ صرف یوکے میں ہی 2.6 ملین افراد اس بحران کے باعث بے روزگار ہوئے اور دنیا کے دیگر حصوں میں بھی لاکھوں افراد متاثر ہوئے۔ جو افراد یہاں سے متاثر ہو کر جارہے ہیں ان میں سے بڑی تعداد ان افراد کی ہے جو ایشیائی ممالک سے آنے والے مہاجرین ہیں اور بدقسمتی سے یہ...... بھی ہیں۔ تو مختصراً یہ بتاتا ہوں کہ ان افراد میں مایوسی تھی اور جب ان افراد کو اس تنظیموں کی جانب سے بڑی رقوم کے معاوضے کی پیشکش ہوئی تو وہ متاثر ہوگئے۔ تو یہ صرف مذہبی وجہ نہ تھی بلکہ معاشی وجہ بھی تھی۔ اگر انہیں یہاں نوکریاں دی جاتیں تو میرا خیال ہے کہ ان میں سے آدھے افراد یہاں رہ جاتے۔ یوکے میں jobs کا نظام کافی بہتر کیا گیا ہے۔ لیکن اس سے سب سے کم فائدہ اٹھانے والے نوجوان ہیں۔ تو جب ان نوجوانوں کو بھاری رقوم کی پیشکش کی گئی تو یہ متاثر ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص کو ماہانہ 4 سے 6 ہزار ڈالر دیئے جاتے ہیں۔ میں پھر وہی بات دہراؤں گا کہ یہ فنڈز کہاں سے آرہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

اب صورتحال تبدیل ہوگئی ہے۔ اب انٹرنیٹ کے ذریعہ افراد کو گھیرا جارہا ہے اور کہا جارہا ہے کہ شام، عراق جانے کی بجائے اپنے اپنے ممالک میں رہ کر ہی ہمارے ایجنڈے پر کام کرو۔ اب یہ کہہ رہے ہیں کہ اگلا حملہ سائبر حملہ ہوگا۔

اب یہ ایک بہت برا چکر چل پڑا ہے، اس سے بچنا ممکن نہیں ہے۔ صرف ایک ہی حل ہے کہ اس کو جڑوں سے ختم کیا جائے۔ ورنہ وہ جائیں یا نہ جائیں مغربی دنیا کے لئے وہ بہت بڑا خطرہ ہیں۔ اب سیریا سے مہاجرین آرہے ہیں اور IS کے نمائندہ نے یہ بیان دیا ہے کہ ہر پچاس سیرین مہاجرین میں ایک IS کا اہم رکن ہوتا ہے۔ تو ایک اہم وجہ معاشی وجہ ہے۔ پھر یورپ کے مقامی باشندے بھی radicalize ہو رہے ہیں اور یہ بھی کہا جارہا ہے کہ یہ افراد ایشین افراد سے زیادہ سفاک ہیں۔ تو واحد راہ یہی ہے کہ ان کی فنڈنگ اور سپلائی کو ہر حال میں ختم کیا جائے۔

اس کے بعد Mr Harry Van Bommel جو کہ کمیٹی برائے امور خارجہ کے قائمقام چیئرمین ہونے کے ناطے اس پروگرام کی میزبانی کر رہے تھے، نے کہا کہ آخری سوال **احمدیوں پر ہونے والے مظالم کے حوالہ سے ہے۔ بہت سے ممالک میں ان پر ظلم ڈھائے جارہے ہیں** اور خاص کر مسلمان ممالک میں، جن میں پاکستان اور سعودی عرب سرِفہرست ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان مظالم کے حوالہ سے ہمیں بطور یورپین پارلیمنٹیریز کے کیا کرنا چاہئے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کہا جاتا ہے کہ آج کل ہر جگہ جمہوریت ہے۔ جبکہ ایسا نہیں ہے۔ محدود قسم کی جمہوریت ہے یا جمہوریت کی تبدیل شدہ قسم ہے اور یہ ممالک مغربی ممالک سے مدد لیتے ہیں۔ تو جہاں کہیں بھی آپ ظلم ختم کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کی حکومتوں سے رابطہ کریں۔ یہ نہیں ہے کہ صرف احمدیوں پر مظالم ہو رہے ہیں۔ بعض جگہوں پر عیسائیوں اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والوں پر بھی مظالم ہو رہے ہیں۔ تو ایک یہی راہ ہے کہ حکومتوں سے رابطہ کیا جائے اور انہیں کہا جائے کہ اپنے قوانین اس نہج پر بنائیں کہ ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے اور ہر فرد کو آزادیٔ اظہار اور آزادیٔ مذہب حاصل ہو۔ بعض ممالک ایسے ہیں جو قرآن کریم پڑھتے ہیں، لیکن قرآن کریم تو کہتا ہے کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں ہے۔ اگر دین میں جبر نہیں ہے تو پھر ظلم کیوں کئے جارہے ہیں۔ تو ان پر اگر دباؤ ڈالیں تو حل نکل سکتا ہے۔ یہ صرف احمدیوں کا مسئلہ نہیں ہے، دیگر بہت سے سے افراد کا مسئلہ ہے جن کے حقوق سلب کئے جاتے ہیں۔ ایسے سب افراد کی مدد کرنی چاہئے۔

اس کے بعد موصوف ممبر آف پارلیمنٹ Harry Van Bommel نے پروگرام کے آخر میں کہا:

آپ کا بہت شکریہ۔ میں سٹینڈنگ کمیٹی برائے فارن افیئرز کی جانب سے بھی آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہم سے خطاب کیا، اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مجھے علم ہے کہ ابھی آپ مزید چند دن تک ہالینڈ میں ہی ہیں۔ میں آپ کے مقصد میں کامیابی کے لئے نیک خواہشات رکھتا ہوں اور ہم ایک دن پھر آپ کو پارلیمنٹ میں دیکھنا چاہیں گے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ سب کا بھی بہت بہت شکریہ۔

تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فارن افیئرز کمیٹی کے ممبران پارلیمنٹ کو تحائف عطا فرمائے۔

بعدازاں ممبران پارلیمنٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

☆..................☆..................☆

مصیبت میں دوسروں کے کام آنا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں بنی نوع سے تعلق رکھنے والی نیکیاں بیان کرتا ہوں اور خیر خواہی یعنی دل میں بھلائی چاہنا یعنی کسی کے پاس جا کر اسے بتانا کہ مجھے آپ سے ہمدردی ہے۔ اس سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے ٹوٹی ہوئی ہمتیں بندھ جاتی ہیں اور انسان کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو ایک ہزار روپیہ دے دو تو اس سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا جتنا مصیبت کے وقت ہمدردی کے اظہار سے ہوتا ہے۔

سخاوت: یہ ان اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ہے جو دوسروں سے تعلق رکھتی ہیں۔

تعلیم دینا: تعلیم بھی ایسی ہی نیکی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ لوگوں کو علم پڑھایا جائے۔ لوگوں میں یہ بہت بڑا عیب ہوگیا ہے کہ بغیر کچھ لئے کسی کو نہیں پڑھاتے اور جب میں سنتا ہوں کہ کوئی بغیر کچھ لئے کسی کو پڑھانا نہیں چاہتا تو مجھے بہت صدمہ ہوتا ہے۔ حضرت خلیفہ اول بھی ڈیوٹی مانگنے پر ناراض ہوا کرتے تھے۔ ہر ایک مومن کو چاہئے کہ کچھ نہ کچھ مفت ضرور پڑھایا کرے۔ اگر کوئی مدرس ہے تو اسے نوکری کے علاوہ مفت بھی پڑھانا چاہئے۔

تربیت: تربیت بھی ان احسانوں میں سے ایک احسان ہے جو انسان دوسروں پر کر سکتا ہے اس سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہئے۔

علاج معالجہ: یہ بڑا فائدہ پہنچانے کی چیز ہے۔ حضرت مسیح موعود اس کو بڑی قدر کی نظر سے دیکھتے تھے۔ ایک دفعہ گھر میں حضرت مولوی صاحب کا ذکر آیا تو آپ ان کا نام لے کر دیر تک الحمدللہ الحمدللہ کرتے رہے اور فرمایا مولوی صاحب بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہیں ان کے ذریعے کئی غریبوں کا علاج ہو جاتا ہے۔ علاج تو دوسروں کا ہوتا تھا مگر شکر آپ کر رہے ہیں۔

یورپ کے لوگ جو متمدن لوگ ہیں انہوں نے اس قسم کی کمیٹیاں بنائی ہوئی ہیں جن کے ممبر فرسٹ ایڈ سیکھتے ہیں یعنی ابتدائی طریق علاج۔ اگر کسی کو کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی حادثہ ہو جائے تو قبل اس کے کہ ڈاکٹر آئے وہ فوری طور پر کچھ نہ کچھ علاج معالجہ کرتے ہیں۔ مگر مجھے افسوس آتا ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ اس طرح نہیں کرتے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو سب کاموں میں حصہ لینا چاہئے۔ مثلاً کسی کو چوٹ لگے تو اس کی مدد کرنا، ڈوبتے کو بچانا، مصیبت کے وقت امداد دینا ہر جگہ اس قسم کا انتظام ہونا چاہئے۔ یورپ کے لوگ تو اس قسم کی باتیں محض اپنے نفس کے ماتحت کرتے ہیں پھر کس قدر افسوس ہے اگر (مومن) خدا تعالیٰ سے سن کر بھی یہ کام نہ کریں۔ مصیبت میں دوسروں کے کام آنا مومن کی شان ہے اور تم کوشش کرو کہ یہ روح تم میں پیدا ہو جائے۔

(تقریر جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1922ء۔ انوار العلوم جلد7 ص34)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

نمبر 120606 میں شیخ احمد نصیر احمد

ولد شیخ مبشر احمد قوم شیخ پیشہ (ریٹائرڈ) عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-9 ایچ بلاک گلبرگ ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 1/8 (2) سیونگ رقم 4 لاکھ 18 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 34 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ احمد نصیر گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد شاہد ولد حافظ سراج الدین گواہ شد نمبر 2۔ ظہور الدین ولد میاں فضل الٰہی

مسل نمبر 120607 میں سالک نصیر شیخ

ولد شیخ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-9 ایچ بلاک گلبرگ ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سالک نصیر شیخ گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد شاہد ولد حافظ مراج الدین گواہ شد نمبر 2۔ ظہور الدین احمد ولد میاں فضل الٰہی

مسل نمبر 120608 میں جاوید اقبال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1۔ سعید احمد عامر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ محمد افضل قمر ولد غلام نبی قمر

مسل نمبر 120609 میں شگفتہ

زوجہ جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شگفتہ گواہ شد نمبر 1۔ سعید احمد عامر ولد قمر شریف گواہ شد نمبر 2۔ محمد افضل قمر ولد غلام نبی

مسل نمبر 210610 میں ودود احمد

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ودود احمد گواہ شد نمبر 1۔ ثاقب احمد ولد بشیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ جاوید اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 120611 میں نبیل احمد

ولد جمیل احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ جمیل احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2۔ طیب احمد طارق ولد منیر الدین طارق

مسل نمبر 120612 میں قانتہ محمود

بنت مبارک محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 49۔تحریک جدید ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 9 گرام 32 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ قانتہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ سید منیب احمد قمر ولد سید رفیق احمد گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد قمر ولد سلیم احمد

مسل نمبر 120613 میں کاشفہ محمود

بنت مبارک محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 49۔تحریک جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 9 گرام مالیتی 32 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کاشفہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ سید حنیف احمد قمر ولد سید رفیق احمد قمر گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد قمر ولد سلیم احمد

مسل نمبر 120614 میں شاہدہ محبوب

بنت محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/9 طاہر آباد جنوبی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4.200 گرام 14676 روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار ماہوار بصورت پرائیویٹ سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شاہدہ محبوب گواہ شد نمبر 1۔ ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2۔ محسن احمد ولد ولایت علی

مسل نمبر 120615 میں روبینہ شہزادی

زوجہ شہزاد احمد منہاس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 70 ہزار روپے ادائیگی بصورت زیور (2) جیولری (حق مہر) 1 تولہ 13 ماشہ 66200 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ روبینہ شہزادی گواہ شد نمبر 1۔ شہزاد احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2۔ شعیب احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 120616 میں شعیب احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ...... عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ شہزاد احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2۔ جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 120617 میں سونیا اسلام

زوجہ وحید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/31 دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 1.5 تولہ 72000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سونیا اسلام گواہ شد نمبر 1۔ وحید احمد ولد جاوید احمد جاوید گواہ شد نمبر 2۔ جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی اللہ

مسل نمبر 120618 میں حمنہ شہوار

بنت راشد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حمنہ شہوار گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری ناصر محمود اسلم ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری راشد محمود ولد محمد اسلم

مسل نمبر 120619 میں عالیہ احمد

زوجہ مرزا محمود احمد قوم ملک پیشہ ڈاکٹر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 10 تولہ مالیتی 4لاکھ 50ہزار روپے (2) پلاٹ 10مرلہ 15لاکھ روپے کریم پارک فیصل آباد (3)حق مہر 70ہزار روپے وصول شدہ اس وقت مجھے مبلغ 55ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عالیہ احمد گواہ شد نمبر1۔ مرزا محمود احمد ولد مرزا مقصود احمد گواہ شد نمبر2۔ معین الدین ولد غلام محی الدین

مسل نمبر120620 میں ماریہ راشد

بنت عمران راشد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/42 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماریہ راشد گواہ شد نمبر1۔ عمران راشد ولد عبدالحفیظ خاں گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد سہیل ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر120621 میں رانا وسیم احمد

ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر1۔ محمد سلیم ولد محمد ارشاد گواہ شد نمبر2۔ خرم نوید ولد محمد یونس

مسل نمبر120622 میں سعیدہ اختر

زوجہ عبدالمجید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 12ہزار روپے (2) پلاٹ (ترکہ خاوند) 1/8حصہ 2لاکھ 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 4ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعیدہ اختر گواہ شد نمبر1۔ عدیل احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2۔ بنیامین ولد سمیع اللہ

مسل نمبر120624 میں میجر عبدالحمید

ولد نظام الدین قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع وملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) 2پلاٹ 90 لاکھ روپے (2) نقد رقم گریجویٹی 285000روپے اس وقت مجھے مبلغ 54ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میجر عبدالحمید گواہ شد نمبر1۔ ڈاکٹر احمد عمران ولد عبدالمنان ناہید گواہ شد نمبر2۔ ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل

مسل نمبر120625 میں بشریٰ حمید

زوجہ عبدالحمید قوم میر پیشہ خانہ داری عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع وملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 20تولہ مالیتی 10لاکھ روپے (2)حق مہر وصول شدہ 5ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ حمید گواہ شد نمبر1۔ ڈاکٹر احمد عمران ولد عبدالمنان ناہید گواہ شد نمبر2۔ عبدالحمید ولد نظام الدین

مسل نمبر120626 میں سید آفاق احمد

ولد سید اعجاز احمد قوم سید پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع وملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) ایک عدد کار مالیتی 3لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 41ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید آفاق احمد گواہ شد نمبر1۔ منصور احمد سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر2۔ سہیل احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر120627 میں قانتہ نور

بنت ضیاء الحق قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع وملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17ستمبر 2011ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 3.5 گرام 15ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ قانتہ نور گواہ شد نمبر1۔ مرزا ناصر احمد ولد مرزا محمد اشرف گواہ شد نمبر2 ۔ جاوید احمد راشد ولد چوہدری حمید احمد

مسل نمبر120628 میں ساجدہ سلطانہ

زوجہ مظفر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع وملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان مشترکہ 10مرلہ 1/8حصہ مالیتی 50لاکھ روپے نیو سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا (2) پلاٹ مشترکہ 20مرلہ 1/8حصہ مالیتی 20لاکھ روپے ماڈل ٹاؤن لاہور (3) زرعی زمین مشترکہ 1 کنال 18مرلہ 2لاکھ روپے (4) جیولری 40 گرام مالیتی 2لاکھ روپے (5) نقد رقم 2لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 24,250 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ساجدہ سلطانہ گواہ شد نمبر1۔ نعمان اظفر ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر2۔ پرویز اقبال ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر120629 میں عابدہ پروین

بنت عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عابدہ پروین گواہ شد نمبر1۔ محمد عمران ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر2۔ نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120630 میں ساجدہ پروین

بنت عبدالغفور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر1۔ محمد عمران ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر2۔ نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120631 میں مصباح الرحمٰن

بنت عطاء الرحمٰن تبسم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 266ر۔ب گھوڑیانوالہ فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔ مصباح الرحمٰن گواہ شد نمبر1۔ ظہیر احمد ولد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر2۔ نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120632 میں عظمیٰ الرحمٰن

بنت عطاء الرحمٰن تبسم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 266ر۔ب گھوڑیانوالہ فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عظمیٰ الرحمٰن گواہ شد نمبر1۔ ظہیر احمد ولد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر2 نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120633 میں فائقہ انیس

بنت انیس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 266 کھڑیانوالہ ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔فائقہ انیس گواہ شد نمبر 1۔رانا اعجاز احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120634 میں عظمیٰ انیس

بنت انیس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک266ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ عظمیٰ انیس گواہ شد نمبر 1۔ رانا اعجاز احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد رخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120635 میں ایمن طاہر

بنت رانا وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر66ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ایمن طاہر گواہ شد نمبر 1۔رانا وسیم احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120636 میں راشدہ یاسمین

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک66ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور8 تولہ مالیتی 4لاکھ روپے (2) حق مہر 10ہزار روپے (3) پراپرٹی (Sold) 175000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔راشدہ یاسمین گواہ شد نمبر 1۔سعید احمد ولد رانا ناصر احمد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120637 میں زیبا زاہد

زوجہ زاہد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک66ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 60ہزار روپے (2) جیولری 2.5 تولہ مالیتی 1لاکھ 20ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔زیبا زاہد گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ظہیر احمد ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر120638 میں فرزانہ نذیر

زوجہ عامر مشتاق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک77ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1 تولہ مالیتی 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔فرزانہ نذیر گواہ شد نمبر 1۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ظہیر احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر120639 میں پرنیا سعید

بنت سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک66ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ پرنیا سعید گواہ شد نمبر 1۔رانا وسیم احمد ولد رانا ناصر احمد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120640 میں فائزہ خانم

بنت رانا انوار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک266ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزارر پے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فائزہ خانم گواہ شد نمبر 1۔رانا اعجاز احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120641 میں ناعمہ سعید

بنت سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 266ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ناظمہ سعید گواہ شد نمبر 1۔رانا سعید احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120642 میں جمشید احمد

ولد امجد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 266ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔جمشید امجد گواہ شد نمبر 1۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ظہیر احمد ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر120643 میں طاہر احمد

ولد رانا وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک266ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1۔رانا وسیم احمد ولد محمد منیر گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد

مسل نمبر120644 میں محمد ساجد احمد

ولد رانا محمد سردار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 266ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ساجد احمد گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2۔سیادت احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر120645 میں شاہد منصور احمد

ولد منصور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 266 کھڑیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شاہد منصور احمد گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2۔ساجد احمد ولد رانا محمد سردار

مسل نمبر120646 میں صبا گلشن

بنت خادم حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑاں والا ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔صبا گلشن گواہ شد نمبر 1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔ خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر120647 میں مدیحہ شاہین

بنت خادم حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑاں والا ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ مدیحہ شاہین گواہ شد نمبر 1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔ خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر120648 میں آصفہ ریاض

بنت محمد ریاض قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑاں والاضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔آصفہ ریاض گواہ شد نمبر1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2۔ خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر120649 میں صمیر ارائی

بنت مختار احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑاں والاضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔صمیر ارائی گواہ شد نمبر1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2۔ خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر120650 میں اقراء نورین

بنت میاں خان قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑاں والاضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔اقراء نورین گواہ شد نمبر1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2۔خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر120651 میں سعد اشرف

ولد شکیل احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/3 دارالیمن غربی سعادت ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعد اشرف گواہ شد نمبر1۔حافظ عمران آفتاب ولد آفتاب احمد وڑائچ گواہ شد نمبر2۔حسن آفتاب ولد آفتاب احمد وڑائچ

مسل نمبر120652 میں ماہا سمبل

بنت محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/3 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان (مشترکہ) 5 مرلہ دارالبرکات ربوہ 15 لاکھ 5 ہزار 555 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔ماہا سمبل گواہ شد نمبر1۔محمد لطیف ولد دین محمد گواہ شد نمبر2۔طاہر احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر120653 میں فائزہ کومل

بنت محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/3 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان (مشترکہ) 5 مرلہ دارالبرکات ربوہ 15 لاکھ 5 ہزار 555 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔فائزہ کومل گواہ شد نمبر1۔محمد لطیف ولد دین محمد گواہ شد نمبر2۔طاہر احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر120654 میں آصفہ احمد

بنت شاہد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/2 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامة۔آصفہ احمد گواہ شد نمبر1۔نوید احمد ولد شاہد احمد گواہ شد نمبر2۔کاشف احمد نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر120655 میں حمیدہ بیگم

زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/8 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 2 مرلہ 2 لاکھ روپے (2) جیولری 4 گرام 17 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر1۔غازی محمد یعقوب ولد ڈاکٹر عبدالقادر گواہ شد نمبر2۔حافظ اسامہ یعقوب ولد محمد یعقوب

مسل نمبر120656 میں روحان احمد

ولد خلیل احمد طاہر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/26 دارالیمن وسطی سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔روحان احمد گواہ شد نمبر1۔خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2۔غازی محمد یعقوب ولد عبدالقادر

مسل نمبر120657 میں نسیم کوثر

زوجہ تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/8 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 2 تولہ مالیتی 1 لاکھ 10 ہزار روپے (2) حق مہر 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔نسیم کوثر گواہ شد نمبر1۔اسامہ یعقوب ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر2۔غازی محمد یعقوب ولد ڈاکٹر عبدالقادر

مسل نمبر120658 میں مدیحہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/8 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔مدیحہ اسلم گواہ شد نمبر1۔محمد انصر ولد محمد ارشد ظفر گواہ شد نمبر2۔عظمت اللہ ولد محمد بخش

مسل نمبر120659 میں صبیحہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/8 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 4 ماشہ 11000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامة۔ صبیحہ اسلم گواہ شد نمبر1۔محمد اسلم ولد محمد ارشد ظفر گواہ شد نمبر2۔ عظمت اللہ ولد محمد بخش۔

مسل نمبر120660 میں منور احمد

ولد رحمت علی قوم مغل پیشہ......عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/5 دارالیمن وسطی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد گواہ شد نمبر1۔بشارت احمد شاہد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر2۔مرزا ظہور احمد ولد مرزا غلام احمد

مسل نمبر120661 میں شرمین نثار

بنت نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/28 دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامة۔شرمین نثار گواہ شد نمبر1۔ملک عبدالرحمٰن اسلم ولد ملک نور الٰہی گواہ شد نمبر2۔ظفر ممتاز ولد خالد ممتاز۔

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب

پیارے ابا جان شیخ عبدالرشید شرما کا ذکر خیر

میرے پیارے ابا جان اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً 91 سال کی بھرپور زندگی گزارنے کے بعد منشاءِ الٰہی کے تحت ایک لمبا عرصہ عارضہ قلب میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 16 جنوری 2014ء کو بمقام اسلام آباد میں اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ دارالفضل میں عمل میں لائی گئی۔ دل وجان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم ابا جان کا ذکر خیر ازراہ شفقت انتہائی محبت و شفقت سے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جنوری 2014ء میں تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ بعدازاں غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا فرمائی۔

خلافت سے تعلق اور مالی قربانی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار خلفائے احمدیت کے ادوار دیکھنے کی سعادت ملی۔ خلافت کے ساتھ نہایت درجہ عقیدت و وفا کا تعلق تھا اور اپنی اولاد کو بھی اس تعلق کو قائم رکھنے کی تلقین فرماتے تھے۔ ایم ٹی اے پر حضور انور کا خطبہ جمعہ باقاعدگی کے ساتھ نہایت اہتمام کے ساتھ استفادہ کرتے۔

جماعت کے لئے مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ خلیفہ وقت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور اسے اپنے لئے سعادت سمجھتے۔ تمام چندہ جات کی بروقت ادائیگی کا خاص خیال رکھتے۔ آخری بیماری کی حالت میں بھی جبکہ یادداشت خاصی کمزور ہوگئی تھی اپنے چندوں کی ادائیگی کی فکر تھی۔ اپنے تمام چندہ جات سال کے شروع میں ہی ادا کر دیتے تھے۔ خاکسار کے پاس قیام کے دوران ہر ماہ سیدنا بلال فنڈ، یکصد یتامیٰ اور انسانی ہمدردی کی مد میں بھی حسب توفیق چندہ ادا کرتے۔ نہ صرف اپنا چندہ ادا کرتے بلکہ اپنے وفات یافتہ بزرگوں اور شہید بیٹے کی طرف سے بھی تحریک جدید، وقف جدید وغیرہ میں بھی باقاعدہ چندہ ادا کرتے۔ اس سلسلہ میں ایک بات قابل ذکر ہے کہ اپنی وصیت میں وارثان کو ہدایت فرمائی کہ ان کی طرف سے ایک مخصوص خطیر رقم سے حاصل شدہ منافع کی رقم کو ان کی وفات کے بعد نامزد وفات یافتگان عزیز و اقارب کے لئے تاقیامت ہر ماہ تحریک جدید، وقف جدید اور یکصد یتامیٰ کی مد میں چندہ ادا کیا جاتا رہے۔ وفات کے وقت کسی قسم کا کوئی بھی چندہ ان کے ذمہ واجب الادا نہیں تھا۔

پاکستان میں متعدد بیوت الذکر کی تعمیرات میں گراں قدر مالی اعانت فرمائی۔ بیت الذکر اسلام آباد میں نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ اپنے مرحومین بزرگان کی طرف سے بھی مالی اعانت فرمائی۔ ربوہ میں ایک بیت الذکر سے ملحقہ اپنا ایک پلاٹ صدر صاحب محلہ کی درخواست پر توسیع بیت کی غرض سے جماعت کو عطیہ کر دیا۔ شکارپور میں اپنے گھر سے ملحقہ باغ میں ایک بہت خوبصورت بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق ملی۔

مہمان نوازی اور دعوت الی اللہ

مرحوم ابا جان جماعت کے لئے بہت غیرت رکھنے والے اور نڈر انسان تھے۔ جماعت کی عزت پر ذرا برابر بھی کبھی آنچ نہ آنے دی۔ اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ اس بات کی تلقین فرمائی۔ ہمارا گھر چونکہ تمام علاقے میں ایک مرکز کی حیثیت رکھتا تھا اس لئے اکثر مربیان سلسلہ اور جماعتی عہدیداروں کا قیام ہمارے گھر میں ہی ہوتا تھا۔ ان کی خدمت مہمان نوازی کو ایک سعادت سمجھتے۔ ان کے قیام وطعام کا نہایت عمدہ انتظام فرماتے۔ اس سلسلہ میں ہماری والدہ مرحومہ بھی نہایت بشاشت کے ساتھ بھرپور تعاون فرماتیں۔

دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ دنیاوی تعلیم تو کچھ زیادہ نہ تھی مگر کافی حد تک دنیاوی اور دینی علم سے آشنا تھے۔ جماعتی کتب کا مطالعہ وسیع تھا۔ اپنے اس شوق کی تسکین کے لئے ہمارے گھر سے ملحقہ باغ کی بیت الذکر میں جماعتی کتب پر مشتمل لائبریری قائم کی ہوئی تھی۔ نہایت حکمت عملی کے ساتھ دعوت الی اللہ کا شوق پورا فرماتے۔ اپنے کاروبار کے آفس میں اپنی نشست کے سامنے میز پر اخبار الفضل، اخبار لاہور و دیگر جماعتی رسائل رکھے ہوتے جس سے کاروباری حضرات اور ملاقات کے لئے آنے والے احمدی و غیر از جماعت دوست استفادہ کرتے۔ بعض غیر از جماعت لوگ اپنے مطالعہ کے دوران سوال بھی کرتے چنانچہ اس طرح دعوت الی اللہ کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ بعض غیر از جماعت دوستوں کے گھروں پر اپنے خرچ پر اخبار الفضل جاری فرمایا ہوا تھا۔

شکارپور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت عزت، رعب اور دبدبہ سے زندگی گزاری۔ ضلعی انتظامیہ اور شہریوں کے ساتھ ذاتی تعلقات قائم رکھے۔ سماجی کاموں میں بھی پیش پیش رہتے مگر اس کے ساتھ ساتھ مذہبی مخالفت کا بھی سامنا رہتا۔ متعدد بار اس مخالفت میں شدت بھی آ جاتی مگر ہمیشہ نہایت صبر، حوصلہ اور جواں مردی کے ساتھ اکیلے ہر طرح کی مخالفت کا سامنا کیا۔ بعض اوقات مخالفین کی طرف سے جلاؤ گھیراؤ کی نوبت بھی آئی اور کافی زیادہ مالی نقصان بھی اٹھانا پڑا مگر کبھی قدم نہ لڑکھڑائے۔ مالی قربانیوں کے علاوہ جانی قربانیاں پیش کرنے کی بھی سعادت ملی۔ جواں سال دو بیٹے اس مخالفت کی بھینٹ چڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تمام تکالیف کو نہایت صبر اور حوصلے کے ساتھ برداشت کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''1995ء میں آپ کے بیٹے شیخ مبارک احمد شرما کو مخالفانہ فسادات کے دوران شکارپور میں (قربان) کیا گیا۔ پھر 1997ء میں آپ کے دوسرے بیٹے مظفر احمد شرما کو بھی قربان کر دیا گیا لیکن آپ کے پایہ ثبات میں ذرا لغزش نہ آئی۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار اور احسان مند ہی رہے۔ بہت بہادر اور نڈر انسان تھے۔ مخالفین احمدیت کا ایک جلوس ان کے گھر واقع شکارپور اور فیکٹری پر حملہ آور ہوا تو آپ بہت بہادری سے اکیلے ہی اس کے مقابلے کے لئے باہر نکل کھڑے ہوئے جبکہ پولیس کھڑی تماشا دیکھ رہی تھی''۔......

عبادات

صوم و صلوٰۃ کے بے حد پابند تھے۔ نماز باجماعت کو ترجیح دیتے۔ اپنے کارخانے کی بیت الذکر میں اکثر و بیشتر نماز فجر و مغرب بچوں کے ساتھ باجماعت پڑھاتے۔ نماز جمعہ بھی خود پڑھاتے اور خلیفہ وقت کا خطبہ جمعہ الفضل سے پڑھ کر سناتے۔ علاوہ ازیں نوافل اور نماز تہجد کا بھی باقاعدگی سے التزام فرماتے۔ صبح نماز فجر کے بعد باقاعدگی سے قرآن پاک کی تلاوت فرماتے۔ ساتھ ہی ترجمہ اور تفسیر سے بھی استفادہ فرماتے۔ آخری عمر میں جبکہ بینائی بہت کمزور ہوگئی تھی۔ ایک عدسے کی مدد سے قرآن پاک کی تلاوت فرماتے۔ نیز جماعتی کتب اور الفضل کے مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا۔ ہمیشہ ڈاک سے الفضل کے آنے کا انتظار رہتا۔

پیارے بھائی جان مظفر احمد شرما شہید نے مرحوم والد صاحب کی تمام تر گھریلو اور کاروباری ذمہ داریوں کو خود سنبھال رکھا تھا اور ہر طرح سے آپ کے آرام کا خیال رکھتے تھے۔ بھائی جان کی المناک شہادت کے بعد آپ شکارپور میں تنہا رہ گئے تھے۔ آپ کو بھی مخالفین کی طرف سے دھمکیاں ملنی شروع ہوگئی تھیں۔ لہٰذا آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر اپنا تمام کاروبار اور جائیداد اپنے ایک مخلص ہندو دوست کے حوالے کر کے اسلام آباد ہجرت فرمائی اور خاکسار کے ساتھ تا دم مرگ سکونت اختیار فرمائی اور یوں آپ کی خدمت کی سعادت خاکسار اور میری اہلیہ اور میرے بیٹے عزیزم مہیمن احمد شرما کے حصے میں آئی۔

سیرت کے چند پہلو

ابا جان ہمیشہ رسول کریم ﷺ کے احکامات اور حفظان صحت کے اصولوں پر کاربند رہے۔ ہمیشہ اچھی اور سادہ خوراک تناول فرماتے۔ ہمیشہ بھوک رکھ کر کھانا کھاتے تھے۔ صحت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ دل کے عارضہ سے قبل تک باقاعدگی سے روزانہ لمبی سیر کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔ سیر و تفریح کے بے حد شوقین تھے۔ اپنی بیماری کے دوران بھی اپنا یہ شوق کسی نہ کسی طرح پورا فرما لیتے تھے۔

بطور شوہر ہماری والدہ مرحومہ کے ساتھ ایک مثالی تعلق تھا۔ نہایت ہی شفیق باپ تھے۔ 1981ء میں ہماری والدہ صاحبہ کی وفات کے بعد اپنی تمام تر کاروباری مصروفیات کے باوجود نہایت صبر اور حوصلے کے ساتھ تمام بچوں کا خیال رکھا۔ بچوں کی تمام تر ذمہ داریوں کو نہایت احسن طریق پر ادا کیا۔ بیٹیوں کے ساتھ خاص طور پر بے حد احترام اور پیار کا سلوک فرماتے اور یہی سلوک اپنے دامادوں کے ساتھ بھی فرماتے۔

ہمسایوں کے حقوق کا بھی خاص خیال رکھتے تھے اور اپنی اولاد کو بھی اس کی خاص تلقین فرماتے تھے۔

اپنے تمام گھریلو اور کاروباری ملازمین اور ان کے اہل خانہ کی ضروریات کا خاص خیال رکھتے تھے۔ کسی ملازم کو کبھی ازخود ملازمت سے فارغ نہیں کیا۔ مشکل وقت میں ان کی مالی معاونت بھی فرماتے تھے۔

انتہائی رازداری اور خاموشی سے ضرورت مندوں کی مالی معاونت فرماتے تھے۔ قرض حسنہ کے طور پر بھی مالی امداد کرتے تھے۔ خاکسار کو فرماتے ''کسی ضرورت مند کو قرض دیتے وقت یہ سوچ لو کہ مقررہ مدت پوری ہونے کے بعد اس سے ازخود قرض کی واپسی کا تقاضا نہیں کرنا۔ اگر قرض دار کے مالی حالات اجازت نہ دیں تو ہو سکے تو اپنا قرض اسے معاف کر دو''۔ خاکسار کے مشاہدے میں ہے کہ آپ نے اکثر اوقات ایسا ہی کیا۔ خاکسار کو یہ بھی تلقین فرماتے ''میں نے تمہیں ڈاکٹری کے پیشہ سے محض اس لئے منسلک کیا ہے کہ تم نے اپنے علم اور تجربے سے غرباء اور دکھی انسانیت کو فائدہ پہنچانا ہے اور ہمیشہ اپنے مریضوں کی شفایابی کے لئے خاص دعاؤں کا سہارا لینا ہے تاکہ تم اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بن سکو''۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا گھر اور اس سے ملحقہ باغ ایک وسیع اراضی پر مشتمل تھا اور اس میں ہر طرح کی آسائش و آرام اور نعمت میسر تھی۔ الحمدللہ۔ اسی لیے اکثر ہمارے قریبی رشتہ دار اور اقارب گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے اور سیر و تفریح کے لئے ہمارے گھر کو ترجیح دیتے تھے۔ ان کے قیام کے دوران ہر طرح سے ان کے آرام کا خیال رکھا جاتا تھا۔ ہماری والدہ مرحومہ کا بھی اس سلسلے میں ایک مثالی کردار تھا۔ مہمانوں کو واپسی پر ریل کے ٹکٹس کے علاوہ تحفہ تحائف اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا جاتا تھا۔

آخر میں خاکسار کی احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے ابا جان کے درجات بلند فرمائے اور ہماری نسلوں کو تاقیامت ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور ہمیں ان کی دعاؤں کا حقیقی وارث بنائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

شارٹ کورس برائے فوٹو گرافی

نظارت تعلیم کے تحت ''فوٹو گرافی کی ٹیکنالوجی'' پرایک شارٹ کورس منعقد کیا جارہا ہے۔ اس کورس کے تحت SLR Film Camera, Non DSLR, DSLR Camera Handling, Manual Photography, Portrait Outdoor Photography, Event Photography" کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ یہ شارٹ کورس مورخہ 7نومبر 2015ء سے شروع کروایا جا رہا ہے۔ اس کلاس میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات جلدازجلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 4نومبر ہے۔ رجسٹریشن کیلئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Eamil:registration@njc.edu.pk

فون 047-6212473, 0333-9791321

(نظارت تعلیم)

ضرورت نرسنگ انسٹرکٹر

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں نرسنگ انسٹرکٹر کی آسامی خالی ہے۔ خواہشمند خواتین جوکہ درج ذیل معیار پر پورا اترتی ہوں۔ اپنی درخواستیں صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔

تعلیمی قابلیت MAیا BS (Hons) چار سال کا پاس کیا ہو۔10سالہ تجربہ ہو اور عمر 40سال ہو۔ درخواست بھجوانے کی تاریخ 18نومبر 2015ء ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

تقریب آمین

مکرم نوید اقبال صاحب معلم وقف جدید ایل پلاٹ اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

عامر احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب نے 11سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 21اکتوبر 2015ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم عبدالرشید گوندل صاحب معلم وقف جدید اور خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم بار بار پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

جرمن ادویات کا مرکز

ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون:047-6211510

عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0344-7801578

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ) حامد احمد

تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔

یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ

رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

اٹھوال فیبرکس ڈیزائن 2015-16

اتحاد کاٹن 3P+4P جرمن اتحاد لیلن کلاسک کاٹن+کھدر وول شال بے بی پرنٹ کاٹن+بے بی کھدر چیلنج ریٹ پر

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ماڈرن پینٹ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

خرم شہزاد: 03218507783 طاہر محمود: 03339797372

دکان: 047:6214437

لنک ساہیوال روڈ نزد گیٹ نمبر 2 بیت اقصیٰ دارالبرکات ربوہ

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔

نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے

145۔فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور

Cell:0332-4828432,0323-3354444

طالب دعا: قیصر خلیل خاں

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO

100% معیاری رزلٹ

سہولت آپکی دہلیز پر

کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل

وقت ہمارا بچت آپکی

لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف

اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE , HCV BY PCR QUANTITATIVE HBV DNA BY PCR QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔

روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گینٹھیاں وغیرہ

CA-125 کینسر کی ابتدائی تشخیص — IGE الرجی کی ابتدائی تشخیص — VIT-D LEVEL ہڈیوں میں VIT-D کی کمی — T3,T4,TSH(TFT) اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہلی سستی — HBA1C تین ماہ کا شوگر ریکارڈ — HBS AG ہیپاٹائٹس B — ANTI HCV ہیپاٹائٹس C — BY ELISA روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں

گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں

☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کئے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم

☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلامعاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت

☆ اپلائی کرنے والے احباب وخواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔

اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔

Ph: 0476215955
Mob: 03336700829
03337700829

پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

STAFF REQUIRED Skylite NETWORKS

The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office

HR Personnel
Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in HR Department

Admin Manager
Qualification: MBA / BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm

Senior Web / Application Developer
Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher
Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development

Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com

Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.

For Further Information: Call: 047-6215742

M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

4/14, 1st Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اکتوبر

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:23

گمشدہ برتھ سرٹیفیکیٹ

مکرم محمد جاوید صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھانجے سے 3عدد برتھ سرٹیفیکیٹ دارالنصر سے گولبازار جاتے ہوئے کہیں راستے میں گر گئے ہیں جن صاحب کو ملیں مجھے اطلاع دیں۔ فون نمبر 0302-7684653

رفیق سنز موبائلز شاپ

ایزی پیسہ، یو پیسہ، موبی کیش، نیو سم کنکشن، گمشدہ سم فوراً نکلوائیں۔ MNP

نزد گلیکسی ہیئر ڈریسر اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

شفیق احمد سیال: 0332-7055434

نیا موسم، نئے ڈیزائن، نئی ورائٹی

صاحب جی فیبرکس

نیز مردانہ برانڈ ڈ ورائٹی دستیاب ہے۔

New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔

ریلوے روڈ ربوہ پاکستان +92-3337-6257997

0092-476212310 / www.Sahibjee.com

پرانی اور پیچیدہ بیماریوں کا ہومیو پیتھک علاج

انفرادی توجہ۔ مناسب مشورہ کیلئے

ایف بی ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز

طارق مارکیٹ ربوہ فون: 0300-7705078

نوٹ: صرف وقت لے کر تشریف لائیں

کریسنٹ فیبرکس

سلے سلائے سوٹ۔ کراچی کی فینسی بوتیک۔ اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد

0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام

بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت

24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس

0331-6963364,047-6550653

FR-10